۲۵

خواب کے ذریعہ

بشارت و ہدایت

تاریخ تالیف ــــــــــ ۲۴ صفر ۱۳۹۳ھ (مطابق ۱۹۷۳ء)

مقامِ تالیف ــــــــــ جامعہ دارالعلوم کراچی

اشاعت اوّل ــــــــــ بطور کتابچہ از ناظم آباد کراچی

یہ مضمون ''پاکستان کے موجودہ حالات سے متعلق بشارت وہدایت'' کے نام سے بطور پمفلٹ شائع ہوا تھا، اس کی ابتداء میں خواب اور مکاشفات سے متعلق دو اصولی ہدایتیں بھی تحریر کی گئی ہیں، افادۂ عام کے لئے اس تحریر کو بھی شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔

پاکستان کے موجودہ حالات

سے متعلق بشارت وہدایت

جو بشارت وہدایت آگے پیش کی جارہی ہیں اس سے پہلے چند اصولی باتیں سمجھ لینا ضروری ہیں۔

(۱) خواب اور کشف کا شرعی حکم

اول یہ کہ کوئی خواب یا مکاشفہ کوئی شرعی حجت نہیں ہوتی جس سے احکام جاری کئے جاسکیں، البتہ خواب یا مکاشفہ میں جس کام کی طرف ہدایت معلوم ہوتی ہے، اگر وہ کام ظاہر شریعت کے احکام کے خلاف نہ ہوتو اس پر عمل کرنے میں دین ودنیا کی فلاح ہوتی ہے، اور جب کسی بندہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے تو خواب کے ذریعہ اس کو ایسی ہدایتیں دی جاتی ہیں۔

(۲) خواب کے سچے ہونے کی علامت

دوسرے یہ کہ اگر چند مسلمان ایک ہی طرح کے خواب دیکھیں یا چند اہلِ

کشف کو ایک ہی طرح کا کشف ہوا اور ان میں ایک ہی طرح کی ہدایتیں ہوں، تو یہ خواب یا کشف سچے ہونے کی علامت ہوتی ہے، جیسا کہ ایک حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چند صحابہ کرامؓ کے خوابوں کے متفق ہو جانے کو اس خواب کے سچے ہونے کی دلیل قرار دیا ہے۔

ان دونوں اصولی باتوں کو سمجھنے کے بعد اس پر غور کیجئے کہ ۱۹۷۱ء سے سقوطِ مشرقی پاکستان کے وقت تک بہت سے نیک لوگوں کے خواب اور چند اہلِ کشف بزرگوں کے مکاشفات اس پر متفق تھے کہ اس ملک میں اور خصوصاً مشرقی پاکستان میں ہر طرف آگ لگی ہوئی نظر آتی تھی۔ بعض اہلِ کشف نے پاکستان کے نقشہ میں مشرقی پاکستان کی جگہ ”لنهلكن الارض“ جیسے الفاظ لکھے ہوئے دیکھے تھے، جو واقعہ بن کر سب کے سامنے آ گئے، ان میں سے بعض خواب و مکاشفات حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری کی زیرِ سرپرستی ماہنامہ بینات ماہ شعبان ۱۳۹۲ھ میں شائع بھی ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان تمام خوابوں اور مکاشفات میں ان آفات کو پاکستانی مسلمانوں کی اللہ تعالیٰ سے غداری اور ناشکری کا، اور ربع صدی کی مہلت ملنے کے باوجود غفلت سے باز نہ آنے کا نتیجہ قرار دے کر اس کا علاج یہ بتلایا تھا کہ پوری قوم اپنے گناہوں سے توبہ کرے، گذشتہ پر نادم ہو اور آگے احتیاط کا عزم کرے، کیونکہ یہ گناہ عظیم ایسا ہے کہ اس میں پوری پاکستانی قوم کسی نہ کسی درجہ میں ملوث ضرور ہے، جو نیک صالح ہیں وہ بھی دوسروں کی اصلاح سے غفلت یا اس میں کوتاہی کرنے کے مجرم ضرور ہیں، اور جب گناہ کسی قوم کا اجتماعی ہو تو بغیر اجتماعی توبہ کے مصیبت رفع نہیں ہو سکتی۔ لیکن ساتھ ہی ان خوابوں اور مکاشفات میں یہ اشارہ بھی پایا گیا کہ اگر قوم کے کچھ افراد اپنی غفلت سے باز نہیں آتے اور توبہ نہیں کرتے، تو کم از کم جو نیک بندے ہیں وہ ہی ان کی طرف

سے بھی اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی اور مصیبت سے نجات کی دعا کریں، گویا اپنے آپ کو ان کے ساتھ شامل کر کے سب کے مجموعہ کی طرف سے توبہ واستغفار کریں، تو ممکن ہے کہ اس سے بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ ہو جائے اور بلا ٹل جائے۔ اور یہ ایسی ہدایت ہے جس پر سابقہ زمانے کے متعدد خواب اور مکاشفات بھی متفق ہیں، اور حال میں جو ایک بزرگ کو خواب میں بشارت ہوئی اس میں بھی یہ ہدایت موجود ہے۔

اور خود فی نفسہٖ ظاہر شریعت کی نصوص میں کوئی چیز اس کے خلاف نہیں، بلکہ دعاء قنوت میں ہر مسلمان کو اس کی تلقین کی گئی ہے کہ وہ خود اپنی طرف سے اور دوسرے سب مسلمانوں کی طرف سے توبہ واستغفار کرے۔

﴿اللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَ لِلْمُؤمِنِيْنَ وَالْمُؤمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ﴾

حالیہ بشارت

اب وہ بشارت سنیے جو حال ہی میں ایک جانے پہچانے صالح بزرگ مقیم مکہ مکرمہ کو خواب میں ہوئی کہ انہوں نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، اس خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکستانی مسلمانوں کو یہ تسلی دی ہے کہ وہ مایوس و پریشان نہ ہوں، اللہ تعالیٰ کی رحمت پھر پاکستان کی طرف متوجہ ہو رہی ہے، مگر ضرورت اس کی ہے کہ اب پھر از سرِ نو اپنے آپ کو اس رحمت و نعمت کا مستحق ثابت کر دیں، جس کی صورت صاحبِ خواب کے الفاظ میں یہ ہے کہ:

(۱) پانچ وقت کی نمازوں کا اہتمام کریں جو نہیں پڑھتے ان کو حکمت اور نرمی سے فہمائش کر کے نماز کا پابند بنانے کی پوری کوشش کریں۔

(۲) ہر مسلمان مرد و عورت روزانہ جتنا ہو سکے قرآن مجید کی تلاوت کرے خواہ معنی سمجھے یا نہ سمجھے تلاوت کا ناغہ نہ کرے۔

(۳) درود شریف کی کثرت جتنی ہو سکے ہر شخص اختیار کرے۔

(۴) نیک نمازی لوگ اپنے آپ کو بھی گناہگاروں میں شامل سمجھ کر اپنے اور سب گناہگار مسلمانوں کے لئے اس طرح توبہ و استغفار اور دعاء کریں کہ یا اللہ! ہم سب کے سب گناہ گار ہیں، اور اپنے گناہوں کی سزا بھگت رہے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں، تو ارحم الراحمین ہے ہماری خطاؤں اور گناہوں کو درگزر فرما، اور ہمیں دنیا و آخرت کے ہر عذاب سے بچالے۔

اس توبہ و دعاء کے لیے بہتر وقت آخرِ شب میں تہجد کا وقت ہے، جو لوگ اس وقت بیدار نہ ہوں تو دوسرے جس وقت میں سکون و اطمینان سے دعاء کر سکیں کریں۔ استغفار و دعا کے لئے وہ الفاظ بھی کافی ہیں جو اوپر لکھ دئے گئے ہیں، اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ قرآن و حدیث میں آئے ہوئے مندرجہ ذیل الفاظ سے دعا کی جائے، جو عربی عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں عربی الفاظ میں کریں، اور جنہیں عربی الفاظ یاد کرنا مشکل ہوں وہ اردو ترجمہ ہی سے دعا کرلیا کریں الفاظ یہ ہیں:

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْن رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْن اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُوْمِنُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُوْمِنِيْنَ وَالْمُوْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَ ثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَ اَوْزِعْهُمْ اَنْ يَشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِىْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِىْ عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اگر تو ہماری مغفرت نہ فرمادے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہماری زیادتیوں کو جو ہم نے اپنے کاموں میں کی ہیں معاف فرمادے اور دین پر ہمارے قدم جمادے اور کفار کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما۔ یا اللہ! ہم سب آپ سے مدد مانگتے ہیں اور آپ سے مغفرت مانگتے ہیں اور آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ یا اللہ! ہمارے اور سب مومن مردوں اور مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں عورتوں کے گناہوں کو معاف فرما اور ان سب کے دلوں میں ایمان اور حکمت پیوست فرما دے اور ان کو اپنے رسول کی سنت و ملت پر ثابت قدم رکھ اور ان کو اس نعمت کا شکر ادا کرنے کی توفیق دے جو آپ نے ان پر مبذول فرمائی ہے اور یہ کہ وہ اس عہد کو پورا کریں جو انہوں نے آپ سے کیا ہے اور اپنے اور ان کے دشمنوں کے مقابلے میں ان کی مدد فرما اے سچے معبود تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ دعائیں اور ہدایتیں وہ ہیں کہ اگر کوئی خواب اور بشارت بھی نہ ہوتی تو

قرآن وحدیث کی نصوص خود ان کے لئے کافی ہیں، اور اپنی اور سب مسلمانوں کی صلاح وفلاح کے لئے ان پر عمل ناگزیر ہے۔

۵۔ ضرورت اس کی ہے کہ ہر طبقے کے مسلمان مرد وعورت مذکورہ اعمال اور دعاؤں کا خاص اہتمام کریں، خود کریں اور دوسروں کو نرمی کے ساتھ ان کی طرف بلائیں، گھروں میں روزانہ نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک دن آس پاس کے لوگ جمع ہو کر کسی عالم کا وعظ سنا کریں اور یہ دعائیں کرلیا کریں۔

تعلیم گاہوں میں اساتذہ روزانہ دس منٹ کا وقت نکال کر یہ دعائیں کرلیا کریں۔

مساجد میں ائمہ مساجد ہر نماز کے بعد ان دعاؤں کا خاص اہتمام کریں۔ کارخانوں میں مالکانِ کارخانہ اس کا انتظام کریں کہ دن کی کسی ایک نماز میں سب کاریگروں کو جمع کر کے نماز ادا کریں پھر یہ دعائیں مانگیں۔ اور اگر کچھ اللہ کے بندے قومی اسمبلی اور سیاسی جلسوں میں بھی ان دعاؤں کا اہتمام کرلیں تو کچھ بعید نہیں کہ بہت جلد ہماری سب مشکلات آسان ہو جائیں اور پوری قوم کے لئے ترقی اور استحکام کے راستے کھل جائیں۔ ظاہری تدبیریں تو لوگوں نے بہت کر دیکھیں ایک مرتبہ اللہ کے نام پر یہ بھی کر دیکھیں۔

واللہ المستعان وعلیہ التکلان

مفتی محمد شفیع صاحبؒ

صدر دارالعلوم کراچی ۱۴

۲۴ ؍ صفر ۱۳۹۳ھ